سوال

(845) انبیائے کرام کی برزخی زندگی کیسی ہے ؟ اور کیا شہداء زندہ ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''سورۃ البقرہ'' کی آیت ۱۵۴ کے مطابق شہداء زندہ ہیں۔ کیا ہمارے نبی اکرم ﷺ اور باقی انبیائے کرام علیہ السلام اور اولیاء وصلحاء بھی شہداء کی طرح زندہ ہیں ؟ شہداء کو اللہ تعالیٰ نے زندہ کہا ہے اور ہمیں یہ حکم ہے کہ انہیں مردہ نہ کہو۔ انبیائے کرام کا مرتبہ تو شہداء سے بلند ہے۔ ہم انبیائے کرام کو کیا کہیں گے ؟ (سائل) (۲۰ مئی ۲۰۱۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہوکہ درجات کے اعتبار سے دنیوی زندگی کی طرح برزخی زندگی میں بھی تفاوت ہے۔ ایک عام مومن کی زندگی ہے۔ پھر شہداء کی زندگی جو طیورِ جنت سے تعلق کی بنا پر ممتاز ہے۔ انبیاء علیہ السلام ی زندگی قرب الٰہی کی وجہ سے سب سے بڑھ کر ممتاز ہے۔ دنیاوی زندگی میں ہم اس کا شعور حاصل نہیں کرسکتے۔ قرآن نے یہی کچھ بیان فرمایا ہے : وَلٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ

دنیاوی زندگی میں انبیاء علیہ السلام کے بارے میں وہی عقیدہ رکھیں گے جو قرآن نے بیان فرمایا ہے :

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ٣٠ ... سورۃ الزمر

''اے نبی! تجھے بھی موت آنی ہے اور انہوں نے بھی مرنا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، متفرقات : صفحہ : 573